قرآن کا سبق - 12d: موسیٰ وعیسیٰ علیہما السلام اور رسولوں سے سلوک (البقرۃ:87-88)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- بنی اسرائیل نے اللہ کے رسولوں کا اور ان کے پیغامات کا انکار کر دیا۔
- وہ اتنے متکبر تھے کہ انہوں نے بعض رسولوں کو قتل کر دیا۔
- ان کے اس گھناؤنے جرم کی وجہ سے ان پر اللہ کی لعنت ہوئی۔

تلاوت وتشریح:

وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	وَقَفَّيْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ
اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ علیہ السلام کو	کتاب	اور ہم نے پے در پے بھیجے	اُس کے بعد

بِالرُّسُلِ ۡ	وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
کئی رسول، 1	اور ہم نے دی	مریم کے بیٹے عیسیٰ کو	کھلی نشانیاں، 2

وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	اَفَكُلَّمَا	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌۢ
اور ہم نے مدد کی اُس کی	روح القدس (جبریل علیہ السلام) کے ذریعہ، 3	کیا پھر جب بھی	آیا تمہارے پاس	کوئی رسول

بِمَا	لَا تَهْوٰٓى	اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ	فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ ۡ
اُس کے ساتھ جسے	نہ چاہتے تھے	تمہارے نفس	(تو) تم نے تکبر کیا،	پھر ایک گروہ کو	تم نے جھٹلایا،

وَفَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ 87	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ ؕ	بَلْ
اور ایک گروہ کو	تم قتل کرنے لگے۔	اور اُنہوں نے کہا:	ہمارے دل	غلافوں میں ہیں، 4	بلکہ

لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا مَّا	يُؤْمِنُوْنَ 88
لعنت کی اُن پر اللہ نے	اُن کے کفر کے سبب، 5	چنانچہ کم لوگ ہی	ایمان لاتے ہیں۔

1 اللہ نے بنی اسرائیل کے پاس ایک کے بعد ایک کر کے بہت سارے رسول بھیجے۔ جیسے حضرت موسیٰ، حضرت ہارون، حضرت ذوالکفل، حضرت الیاس، حضرت داوٗد، حضرت سلیمان، حضرت عزیر، حضرت زکریا، حضرت یحیٰی اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام۔ بنی اسرائیل نے ان میں سے کچھ کا انکار کر دیا اور ان کی تعلیمات کی مخالفت کی، یہی نہیں بلکہ بعض رسولوں کو انہوں نے قتل بھی کر دیا۔

2 حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔ کیوں؟ اس لیے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کی جانب زبردست معجزات دے کر بھیجے گئے تھے۔ جیسے بیمار کو اچھا کرنا، اللہ کے حکم سے مردہ کو دوبارہ زندہ کر دینا، وغیرہ۔

3 رُوْحُ الْقُدُسِ: یعنی مقدس روح۔ یہ خطاب حضرت جبریل علیہ السلام کو بطور اعزاز کے دیا گیا ہے جو نبیوں کے پاس اللہ کا پیغام لاتے تھے۔

4 اپنی پرانی عادت کے مطابق مدینہ میں موجود یہودیوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی اور کہنے لگے کہ: ”ہمارے دل پردے میں ہیں“۔ یعنی یہ کہ ہم اپنے عقیدہ میں بہت مضبوط ہیں، اور کسی کی کوئی بھی بات ہمارے عقیدہ کو ہلا نہیں سکتی۔ ان کا یہ رویہ ان کے تکبر کو بتاتا ہے۔

5 لیکن سچائی یہ نہیں تھی، اس لیے اللہ تعالیٰ اصل وجہ بیان فرما رہا ہے کہ دراصل اللہ نے ان پر لعنت بھیجی ہے۔ اور لعنت اس لیے بھیجی ہے کہ انہوں نے حق کو ٹھکرا دیا جس کی وجہ سے وہ اب اللہ کی رحمت سے دور ہیں۔

حدیث: زیاد بن علاقہ اپنے چچا سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ. اے اللہ! میں تجھ سے بری عادتوں، بُرے کاموں اور بری خواہشوں سے پناہ مانگتا ہوں۔ (ترمذی:3591)

تصور واحساس: تصور کیجیے کہ جب اللہ کسی پر لعنت بھیجے تو وہ لعنت کتنی بھیانک ہو گی۔

غور و فکر:

- بنی اسرائیل نے انبیاء کے ساتھ نہایت بد تمیزی کا رویہ اختیار کیا، کیوں؟ اس لیے کہ انبیاء کرام انہیں اللہ کے احکام کی طرف بلاتے تھے اور وہ احکام ان کی خواہشات اور خیالات کے خلاف تھے۔
- انبیاء نے تورات کے احکام کی تائید کی، جب کہ یہود نے تورات میں تبدیلی کر دی تھی۔ اسی لیے ان کے لیے انبیاء پر ایمان لانا مشکل تھا۔
- یہ اللہ کا کرم اور اس کا فضل ہے کہ وہ مسلسل اپنے رسولوں کو بھیجتا رہا تا کہ لوگ گمراہ نہ ہوں۔

دعا: اے اللہ! ہمارے دلوں کو تیری ہدایت قبول کرنے والا بنا۔ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی سچی پیروی کرنے والا بنا۔

پلان: ان شاء اللہ! میں اچھے اور نیک لوگوں سے مشورہ لوں گا اور اُن کی بات کو ادب سے سنوں گا۔ اگر کبھی مجھے غصہ آجائے تب بھی میں ہٹ دھرمی یا تکبر نہیں کروں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
كِتَاب	كُتُب	کتاب
رَسُوْل	رُسُل	رسول
بَيِّنَة	بَيِّنَات	واضح دلیل
نَفْس	أَنْفُس	جان
قَلْب	قُلُوْب	دل

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ذ	ق ت ل	قَتَلَ	يَقْتُلُ	أُقْتُلْ	قَاتِل	مَقْتُوْل	قَتْل	قتل کرنا
ف	ك ف ر	كَفَرَ	يَكْفُرُ	أُكْفُرْ	كَافِر	مَكْفُوْر	كُفْر	کفر کرنا
زا	ج ي أ	جَاءَ	يَجِيْءُ	جِئْ	جَاءٍ	–	جَيْئَة	آنا
اِسە+	ك ب ر	اِسْتَكْبَرَ	يَسْتَكْبِرُ	اِسْتَكْبِرْ	مُسْتَكْبِر	مُسْتَكْبَر	اِسْتِكْبَار	تکبر کرنا
علە+	ك ذ ب	كَذَّبَ	يُكَذِّبُ	كَذِّبْ	مُكَذِّب	مُكَذَّب	تَكْذِيب	جھٹلانا

مشقی سوالات

1 اللہ کے رسولوں کے ساتھ بنی اسرائیل کا کیا رویہ تھا؟ رسولوں کے ساتھ ان کے اس برے رویے کی کیا وجہ تھی؟

2 کیا وجہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت بھیجی؟

3 ہمیں رسول اللہ ﷺ کی سیرت اور سچے ایمان والوں کے واقعات کیوں پڑھنا چاہیے؟

کلاس پروجیکٹ: بنی اسرائیل میں بھیجے گئے انبیاء کرام کی لسٹ بنائیے۔ 3 تا 5 سطروں میں ان کے اور ان کے ساتھ لوگوں کے رویے کے بارے میں لکھیے۔ بنی اسرائیل کن کاموں میں مبتلا تھے اور پھر ان کا کیا انجام ہوا؟